فون نمبر ۹۴
بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم سہ شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۳/۱۸ | ۲۵ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۲۵ اگست ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۹۷

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۴ اگست بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ کراچی سے ڈاکٹر ذکی حسن صاحب حضور کو دیکھنے تشریف لائے اور معائنہ کے بعد علاج کے سلسلہ میں مزید ہدایات دیں۔ نیز یہ بھی اظہار کیا کہ گزشتہ مرتبہ سے ان کو حضور کی طبیعت اللہ کے فضل سے بہتر لگی ہے۔

کل حضور کو بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ رات دیر بعد دوائی سے نیند آئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

## احباب کی خدمت میں اطلاع

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد کراچی سے تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"میں سفر پر ہوں بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے دعا کے لئے خطوط بھیجے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں انہیں بذریعہ خطوط جواب نہیں دے سکا۔ لیکن دعا ہر ایک کے لئے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں اور بہنوں کو ان کے نیک مقاصد میں کامیابی بخشے انکی پریشانیاں دور فرمائے اور دنیا و آخرت میں ان پر رحم فرمائے آمین"

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# طالب کا ادب یہی ہے کہ زیادہ سوال نہ کرے اور نشانات طلب کرنے پر زور نہ دے

## جو ادب کے اس طریق کو ملحوظ رکھتے ہیں خدا ان کو کبھی بے نشان نہیں چھوڑتا

"اللہ تعالےٰ نہیں چاہتا کہ ہماری جماعت کا ایمان کمزور رہے۔ مہمان اگر نہ بھی چاہے تو بھی میزبان کا فرض ہے کہ اس کے آگے کھانا رکھ دے۔ اسی طرح پر اگرچہ نشانوں کی ضرورت کوئی بھی نہ سمجھے تب بھی اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جماعت کے ایمان کو بڑھانے کے لئے نشانات ظاہر کر رہا ہے۔ یہ بھی سچی بات ہے کہ جو لوگ اپنے ایمان کو نشانوں کے ساتھ مشروط کرتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ حضرت مسیح کے شاگردوں نے مائدہ کا نشان مانگا تو یہی جواب ملا کہ اگر اس کے بعد کسی نے انکار کیا تو ایسا عذاب ملے گا جس کی نظیر نہ ہوگی۔

پس طالب کا ادب یہی ہے کہ وہ زیادہ سوال نہ کرے اور نشان طلب کرنے پر زور نہ دے جو اس آداب کے طریق کو ملحوظ رکھتے ہیں خدا ان کو کبھی بے نشان نہیں چھوڑتا۔ اور ان کو یقین سے بھر دیتا ہے صحابہؓ کی حالت کو دیکھو کہ انہوں نے نشان نہیں مانگے مگر کیا خدا نے ان کو بے نشان چھوڑا؟ ہرگز نہیں۔ تکالیف پر تکالیف اٹھائیں جانیں دیں۔ اعدا نے عورتوں تک کو خطرناک تکلیفوں سے ہلاک کیا مگر نصرت ہنوز نمودار نہ ہوئی۔ آخر خدا کے وعدہ کی گھڑی آگئی۔ اور ان کو کامیاب کر دیا۔ اور دشمنوں کو ہلاک کیا۔ یہ سچی بات ہے کہ خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی دن سارے نشان ظاہر کر دے تو پھر ایمان کا کوئی ثواب اور نتیجہ ہی نہ ہو۔" (ملفوظات جلد چہارم ص۳۵۶)

## مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع اور دعا کی تحریک

مکرم شیخ امری عبیدی صاحب وزیر ثقافت قومی و تعمیر نو حکومت ٹانگانیکا کے بارہ میں احباب کو پہلے اطلاع دی جا چکی ہے کہ وہ اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ اور وہ بغرض علاج جرمنی لے جایا گیا ہے۔ اب جرمنی سے بذریعہ تار یہ اطلاع ملی ہے کہ ان کی تکلیف میں معمولی سا افاقہ ہے۔

احباب کو علم ہے کہ شیخ امری عبیدی صاحب نہایت مخلص، نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والے دوست ہیں۔ انہوں نے بہت قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کا حق ہے کہ ہم ان کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں خاص دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور وہ صحت یاب ہو کر دوبارہ اپنے دین اور ملک و ملت کی خدمت میں پھر مصروف ہوں۔ آمین

شمس محمد خان عارف نائب وکیل التبشیر ربوہ

## بلیک آؤٹ کی مشق

آج مورخہ ۲۴ اور ۲۵ اگست کی درمیانی شب ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک ربوہ میں بھی بلیک آؤٹ کی مشق ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر مجسٹریٹ صاحب جھنگ نے بلیک آؤٹ کی مشق کے دوران چنیوٹ اور ربوہ کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ جس کی رو سے کوئی شخص کھلے طور پر روشنی نہیں کرے گا۔ موٹر گاڑیاں سڑکوں پر چل سکیں گی۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ موٹر کی صرف چھوٹی بتیاں ہی استعمال کی جائیں۔ باشندگان ربوہ کو چاہیئے کہ بلیک آؤٹ کی مشق کو کامیاب بنانے کے لئے عہدہ داران ٹاؤن کمیٹی اور مقامی پولیس سے جو اس مشق کے دوران نگرانی کی ڈیوٹی پر ہوں گے پورا پورا تعاون کریں۔ عدم تعمیل کی صورت میں مواخذہ کیا جائے گا۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ اگست ۶۴ء

# مسلمانوں کی حالت کس طرح بدل سکتی ہے

"ہماری پستی کے اسباب" کے زیر عنوان معاصر ایشیا میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں مندرجہ ذیل حدیث درج کی گئی ہے:-

"ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"عنقریب قومیں اور جماعتیں تمہارے خلاف لوگوں کو دعوت دیں گی جس طرح کھانے والے ایک دوسرے کو برتنوں کی طرف بلاتے ہیں۔"

کسی نے پوچھا کیا یہ قلتِ تعداد کی وجہ سے ہوگا؟

"فرمایا۔ نہیں۔ بلکہ تم اس دن بڑی تعداد میں ہوگے لیکن تم جھاگ اور کف کی طرح رہو گے۔ جیسا کہ سیلاب کے پانی پر جھاگ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہاری ہیبت کو تمہارے دشمنوں کے سینے سے کھینچ لے گا۔ اور تمہارے دلوں میں ضعف پیدا کر دے گا۔"

کسی نے کہا یا رسول اللہ! یہ ضعف کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ "دنیا کی محبت اور موت کا خوف۔" (ابوداؤد)"

(ایشیا ۱۲ ش ۶۴ ص ۲)

یہ حدیث نقل کر کے اور اس کا مطلب اپنے لفظوں میں بیان کر کے "ایشیا" لکھتا ہے:-

"مذکورہ بالا حدیث شریف سے بہت سی باتیں سمجھ میں آتی ہیں۔ کیونکہ یہ حدیث اس دور میں بہت زیادہ قابلِ توجہ ہے۔ اس میں جو پیشگوئی کی گئی ہے وہ موجودہ دور کے مسلمانوں پر بہت زیادہ منطبق ہوتی ہے۔

- کفر و ضلال کی تمام قوتیں مسلمانوں کی دشمن ہیں۔
- اس زمانے میں مسلمانوں کی تعداد کچھ کم نہیں بلکہ کروڑوں میں ہے۔ لیکن یہ سب کے سب اپنی اپنی خود غرضی کے باعث بے حد ذلیل ہو گئے ہیں۔
- اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن یہ لوگ سیلاب کے کف اور جھاگ کی طرح ہیں۔ ان کی کوئی حقیقت نہیں۔
- عام دنیا کے غیر مسلموں کے دلوں سے مسلمانوں کی وہ ہیبت دور کر دی گئی ہے جو ان غیر مسلموں کے قلوب میں ہزار سال سے متمکن تھی جس کی وجہ سے وہ مسلمانوں کی طرف نظر بھی نہیں اٹھا سکتے تھے لیکن آج یہ عالم ہے کہ ایک معمولی تباہ حال غیر مسلم بھی کسی مسلمان کو خاطر میں نہیں لاتا۔ گویا مسلمان اس کے نزدیک سیلاب کے پانی پر تیرنے والا جھاگ اور کوڑا کرکٹ ہے۔
- اس بزدلی اور ضعف کی وجہ یہ حدیث شریف دو چیزوں کو پیش کرتی ہے۔ حب الدنیا یعنی دنیا کی محبت۔ کراہیۃ الموت یعنی موت کا خوف۔" (ایضاً)

اس کے بعد معاصر لکھتا ہے:-

"حب الدنیا۔ دنیا کی محبت — فی الواقع اسی چیز نے مسلمانوں کو ضعیف اور بزدل بنا دیا ہے کیونکہ آج نظر اٹھا کر مسلمانوں کو دیکھئے تو سب دنیا کی محبت میں سرشار نظر آتے ہیں۔ یہی دنیاوی محبت وہ خوفناک زہر ہے جس نے مسلمانوں میں ایک ہیبت ناک لاعلاج مرض خود غرضی کا پیدا کر دیا ہے۔ ہر شخص اپنی اپنی خود غرضی کے حدود میں مجنوں نظر آ رہا ہے اگر ایک ملک کا مسلمان قتل کیا جا رہا ہے تو دوسرے ملک کا مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ چلو ہم تو محفوظ ہیں۔ اگر ایک بستی لوٹی جاتی ہے تو دوسری بستی کا مسلمان اطمینان کا سانس لیتا ہے کہ وہ بستی لوٹی گئی ہم کو اس سے کیا غرض ہماری بستی تو محفوظ رہی۔ غور کر کے دیکھئے کیا آپ کو یہ خود غرضی کا دیو آج تمام دنیا کے مسلمانوں میں ننگا ناچتے ہوئے نظر نہیں آتا؟ اب ظاہر ہے کہ جب تک یہ دنیا کی محبت ہم پر حاوی رہے گی یہ رقص ہرگز بند نہیں ہوگا۔ موت کا خوف بھی لازمی اور قطعی نتیجہ ہے۔ دنیا کی محبت کا۔ جس شخص کے دل میں جس قدر دنیا کی محبت متمکن ہوگی اسی قدر وہ موت سے خوف کرے گا اور جو شخص جس قدر موت سے ڈرے گا اسی مناسبت سے وہ بزدل اور ذلیل و خوار ہوگا۔ لہٰذا اس حدیث شریف کی روشنی میں مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ باہم اتفاق و اتحاد پیدا کریں اور یہ خود غرضی کو ترک کرنے سے ہوگا۔ دنیاوی محبت اپنے اوپر حاوی نہ ہونے دیں۔ موت کا خوف دل سے نکال پھینکیں۔ کیونکہ اس کا وقت متعین ہے۔ نہ تو ایک سیکنڈ پہلے آتی اور نہ ایک سیکنڈ کی تاخیر کرتی ہے۔ اس حدیث شریف کا مقصد یہی ہے۔" (ایضاً)

ظاہر ہے کہ یہ پیشگوئی سیدنا حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر کی ہے۔ یہ کوئی آپ کا ذاتی تصور نہیں ہے کیونکہ آپ ذاتی طور پر غیب دان نہیں تھے اور نہ کوئی انسان ذاتی طور پر غیب دان ہو سکتا ہے۔ غیب دانی کی صفت اللہ تعالیٰ کے ساتھ مختص ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ خبر دی تھی تو کیا بس یہ خبر دے کر ہی اس نے بس کر دی تھی اور اتنی بڑی قوم کی اصلاح حال صرف خود ساختہ مصلحین پر چھوڑ دی تھی۔ یہ ٹھیک ہے کہ موجودہ مسلمانوں کو اگر اپنی بہبودی درکار ہے تو انہیں چاہیئے کہ وہ حب دنیا چھوڑ دیں اور موت کا خوف دل سے نکال دیں۔ مگر کیا کبھی دنیا میں ایسا ہوا ہے کہ لوگوں نے تحد بخود یا چند اسلامی دانشوروں کی قیادت میں یہ روحانی کمال حاصل کیا ہو کہ انہوں نے حب دنیا کو اور موت کے خوف کو دل سے نکال دیا ہو۔ اگر ایسا ہو سکتا تو اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کیوں ارسال کئے۔ اور پھر ہر رسول کے بعد خلفاء و ائمہ کا سلسلہ کیوں قائم کیا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد تو اللہ تعالیٰ نے پے در پے انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے اور شاید ہی کوئی لمحہ یہودی قوم پر ایسا آیا ہو جب ایک یا دو دو رسول اس میں موجود نہ رہے ہوں۔

مندرجہ بالا احادیث سے ثابت ہے کہ مسلمان قوم سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفوظ سنت اور قرآن کریم کی موجودگی میں گمراہ ہو جائے گی اور باوجود کثرت کے اقوام میں ذلیل و خوار سمجھی جائے گی اور اس کا کوئی رعب دیگر اقوام پر نہیں رہے گا۔

بے شک آج اگر مسلمان حب دنیا اور موت کا خوف دل سے نکال دیں تو ان کی حالت پلٹا کھا سکتی ہے۔ مگر وہ پلٹا کھائے تو کس طرح کھائے آیئے ہم قرآن کریم کو دیکھیں اس میں کوئی طریق بتایا گیا ہے۔ کسی علاج کی طرف رہنمائی کی گئی ہے؟ سو ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں وعدہ فرمایا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

یعنی ہمیں نے ذکر نازل کیا ہے اور ہمیں اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہاں ذکر کی محض مادی حفاظت مراد نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جب تک حفاظت کا نتیجہ حاصل نہ ہو کہ لوگ اس ذکر پر عمل پیرا ہوں محض مادی حفاظت کوئی فائدہ نہیں دے سکتی اس نص کے مطابق اب حدیث مجدد دین کو لیجئے۔

ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مئۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔

یعنی ضرور اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے راس پر مجدد مبعوث کرے گا جو اس کے لئے اس کے دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔

جب اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہر صدی کے سر پر مجدد دین بھیجا کرے گا تو اس کا مطلب یہی ہے کہ قرآن و سنت کی موجودگی میں لوگ اسلامی تعلیمات سے ہٹ جایا کریں گے۔ اور ان کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ کسی کو مبعوث کرتا رہے گا۔ اب غور فرمایئے کہ اس زمانہ میں جس کا نقشہ اوپر کی حدیث میں کھینچا گیا ہے اور جس کو "ایشیا" نے موجودہ مسلمانوں پر چسپاں کیا ہے کیا خاص طور پر کسی مامور من اللہ کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی؟

یہ ہمارا قیاس نہیں ہے بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاں اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر اس زمانہ کے مسلمانوں کی تباہی حال کی خبر دی ہے وہاں آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر ایک ایسے خاص مجدد کی بھی خبر دی ہے جس کا نام الامام المہدیؑ اور ابن مریمؑ رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں بتایا گیا ہے کہ

"لا مھدی الا عیسیٰ"

یعنی الامام المہدی عیسیٰ ہی ہوں گے۔

دو اور دو چار کی طرح کیا اب یہ نتیجہ نکالنا مشکل ہے کہ جب مسلمانوں کی اس زمانہ میں تباہی اور ابتری کی خبر پوری ہو گئی ہے تو لازماً اسی زمانہ میں اس خاص مجدد کی بعثت والی خبر بھی پوری ہونی چاہیئے۔ افسوس ہے کہ معاصر "ایشیا" نے بات کو ادھورا چھوڑ دیا ہے جس سے مسلمانوں کی پریشانی اور تباہی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس کو چاہیئے تھا کہ وہ ان پیشگوئیوں کا بھی یہاں ذکر کرتا جو ان حالات پر قابو پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہیں۔ وہ پیشگوئیاں جن میں بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں پر جب نکبت چھا جائے گی اور شاہان عضوض ان کو لتاڑ کر رکھ دیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم کرے گا۔

قرآن کریم اور احادیث میں وہ پیشگوئیاں جن میں مسلمانوں کی تباہی کے بعد بحالی کی خبریں دی گئی ہیں موجود ہیں۔ افسوس ہے کہ ہمارے یہ دوست تباہی کی خبریں تو بڑے طمطراق سے چھاپتے ہیں مگر جو حقیقی علاج اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے اس سے صرف نظر کر جاتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ وہی ہے جو ہر نکبت کے زمانہ میں ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ آج ایک شخص نے ڈنکے کی چوٹ سے یہ اعلان کیا ہے کہ میں ہی وہ مسیح موعود ہوں جس کی خبر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبردست

(باقی ص ۴ پر)

# ہالینڈ میں یورپ کے احمدی مبلغین کی سالانہ کانفرنس

## • یورپ میں تبلیغی مساعی کا جائزہ • تبلیغ اسلام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کا پروگرام • پریس کانفرنس اور جلسہ کا انعقاد

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہالینڈ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

یورپ میں تبلیغ اسلام کا دوسرا دور جماعت احمدیہ کے ذریعہ دوسری عالمگیر جنگ کے بعد شروع ہوا۔ یہ جنگ پوری طرح ختم بھی نہ ہوئی تھی کہ ہمارے پیارے اور اولوالعزم امام کی نگاہ دور بین نے مغرب کے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے مبلغین کے وفود یورپ اور امریکہ روانہ کرنے شروع کر دیئے۔

لنڈن کی ہماری مسجد گو ۱۹۲۴ء میں ہی بن چکی تھی اور ایک اہم مرکز کا کام دے رہی تھی۔ مگر براعظم یورپ میں ابھی ہمارے کام کا پوری طرح آغاز نہیں ہوا تھا۔ ہمارے مبلغین گو قبل از جنگ بھی مختلف ممالک میں اسلام کے علمبردار بن کر مصروف جہاد تھے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے متعدد جگہ جماعتیں بھی قائم ہوئیں۔ مگر جنگ عظیم کی تباہ کاریوں نے یورپ کا نقشہ ہی کچھ بدل ڈالا۔ چنانچہ جنگ ختم ہوتے ہی جماعت احمدیہ نے از سر نو اپنے اولوالعزم امام کی راہ نمائی میں اپنی مساعی کا پھر سے آغاز کر دیا اور احمدی مبلغین اپنی بے سروسامانی اور کم مائیگی کے باوجود سارے یورپ میں پھیل گئے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج ان مساعی سے بفضلہ تعالیٰ یورپ کے مختلف ممالک میں خود یورپین نو مسلمین کو اسلام کا علم بلند کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ مساجد تعمیر ہو رہی ہیں۔ جن سے روزانہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شیریں اور دلکش صدائیں گونج رہی ہیں قرآن پاک کے تراجم یورپ کی مختلف زبانوں میں شائع ہو رہے ہیں۔ اسلام دشمنی کے جذبات دوستی اور محبت میں بدل رہے ہیں۔ ہمارے پیارے آقا اور محبوب خدا حضرت نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو تعصب کے جذبات ہیں وہ آہستہ آہستہ ہمدردی اور محبت میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ فنشکر اللہ شکراً عظیماً۔

مبلغین یورپ کی ۹ ویں کانفرنس اس دفعہ مورخہ ۱۷۔۱۸۔۱۹ جولائی یعنی جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو "مبارک مسجد" ہیگ میں منعقد ہوئی۔ جس میں یورپ کے مندرجہ ذیل ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔

انگلستان، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، سپین، سکنڈے نیویا اور ہالینڈ۔ ہالینڈ میں یہ کانفرنس تیسری دفعہ ہو رہی ہے۔ پہلی دفعہ یہاں ۵۰ء میں منعقد ہوئی۔ اور دوسری دفعہ ۵۸ء میں۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس دفعہ بھی یہ کانفرنس بخیر و خوبی انجام پائی فالحمد للہ علیٰ ذالک

کانفرنس کے لئے جملہ مبلغین کرام جمعرات کو ہی ہیگ پہونچ چکے تھے۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

خان بشیر احمد رفیق صاحب (انگلستان) چوہدری عبداللطیف صاحب (جرمنی) چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ (سیکرٹری یورپین مشنز) سوئٹزرلینڈ۔ چوہدری کرم الٰہی صاحب (سپین) سید میر مسعود احمد صاحب اور برادرم عبدالسلام میڈسن (سکنڈے نیویا)۔ ہالینڈ کی طرف سے خاکسار شامل ہوا۔

ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے سویڈن کے نمائندے برادرم محمود ادکسن صاحب بامر مجبوری اس کانفرنس کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ محترم موصوف اور برادرم عبدالسلام میڈسن دونوں یورپ میں آنریری مبلغ ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے اخلاص اور قربانی کے ساتھ سکنڈے نیویا میں تبلیغ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں مزید ترقیات عطا فرمائے آمین

---

کانفرنس کا پہلا دن جمعہ کا تھا۔ ہماری خوش قسمتی تھی کہ ہم اس موقعہ پر مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت کے نہایت ہی بصیرت افروز خطبہ سے محظوظ ہوئے۔ آپ نے سورۃ محمد کی آخری آیات کی روشنی میں خلوص اور محبت سے بھرے ہوئے جذبات کے ساتھ جملہ مبلغین بلکہ تمام افراد کو احسن اور دلکش انداز میں ان کے فرائض اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی آپ نے نہایت درد بھرے الفاظ میں فرمایا کہ اگر ہم نے اس وقت اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح محسوس نہ کیا۔ اور اپنی زندگیوں کو اس رنگ میں نہ ڈھالا۔ جیسا کہ وقت کا تقاضہ ہے تو ہو سکتا ہے ہم ان برکات سے بالکل محروم کر دیئے جائیں۔ جو خدا تعالےٰ ہمیں دینا چاہتا ہے۔

خطبہ جمعہ کی نصائح کے علاوہ آپ نے نماز جمعہ کے بعد اور پھر کانفرنس کے آخر پر بھی جملہ مبلغین کو اپنے قیمتی خیالات اور زریں معلومات سے متمتع فرمایا۔ اور موجودہ زمانہ کے حالات اور تقاضوں کو صحیح طور پر ملحوظ رکھنے کی طرف توجہ دلائی فجزاہ اللہ احسن الجزاء

---

کانفرنس کا اصل مقصد تو یہ تھا کہ اپنی گزشتہ مساعی کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔ اور یورپ کے تیزی سے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق آئندہ کے لئے وسیع پروگرام مرتب کیا جائے۔ اور مناسب تجاویز عمل میں لائی جائیں۔ چنانچہ اس غرض کے لئے ہمارے متعدد اجلاس منعقد ہوئے جن میں پوری تفصیل سے ان حالات کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس کے یہ اجلاس مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری یورپین مشنز کی زیر صدارت عمل میں آئے۔ ان اجلاسوں میں جملہ نمائندگان نے اپنے مشن کی مصروفیات اور کارگزاریوں کو پیش کیا۔ اور اپنے اپنے رنگ میں اظہار خیالات کیا۔ نمائندگان کا اس رنگ میں مل بیٹھنا اور تبادلۂ خیالات کرنا یقیناً بہت فائدہ کا موجب ہے۔ جس سے ہر مشن کو اپنا آئندہ کا پروگرام مرتب کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کانفرنس کے آخر پر جملہ نمائندگان کانفرنس نے محبت اور عقیدت کے گہرے جذبات کے ساتھ اپنے پیارے اور محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ۵۰ سالہ ان تھک خدمات دینیہ کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین ادا کرتے ہوئے آپ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی۔ حقیقت یہی ہے کہ آپ نے جس عظیم الشان رنگ میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کی ہے۔ اس کی نظیر کسی جگہ کم ہی ملے گی۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنی بے انتہاء برکات اور افضال سے نوازے آمین!

علاوہ ازیں جملہ نمائندگان نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نور اللہ مرقدہ کی ذات گرامی سے گہری عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے آپ کی وفات کو ایک عظیم قومی نقصان قرار دیا۔ اور غم سے بھرپور جذبات کے ساتھ آپ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی

### پبلک جلسہ اور پریس کانفرنس

گو اس کانفرنس کا براہ راست مقصد پبلک جلسہ اور پریس کانفرنس کا انعقاد نہیں تھا۔ تاہم ایسے موقعہ پر ایسی پریس کانفرنس مشن کو ترقی دینے کا موجب ہوتی ہے چنانچہ اس دفعہ بھی اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی۔

پریس کانفرنس کے لئے ایک عرصہ سے تیاری شروع تھی۔ ملک کے پریس کو اور محکمہ براڈکاسٹ کو کافی وقت پہلے اس کانفرنس کی اطلاع دی جا چکی تھی۔ اور اس غرض کیلئے پریس نیوز کے طور پر ایک سہ ورقہ مضمون ان کی خدمت میں بھیجا جا چکا تھا چنانچہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ پریس کانفرنس کامیاب رہی۔ اس کے لئے نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے کا وقت مقرر تھا۔ مگر بعض نمائندگان نماز جمعہ سے پہلے ہی تشریف لے آئے۔ باقی نمائندگان جمعہ کے بعد خاصی تعداد میں جمع ہوگئے۔ جن میں محکمہ براڈکاسٹ کے نمائندگان بھی شامل تھے۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس کانفرنس کے نتیجہ میں وسیع طور پر ملک بھر میں اسلام اور احمدیت کا چرچا ہوا۔

میرے مختصر سے تعارفی کلمات کے بعد مکرم جناب باجوہ صاحب نے نمائندگان پریس سے تفصیلاً خطاب کیا۔ جس میں آپ نے مشنز کی تبلیغی مساعی کو بیان کرتے ہوئے اسلام کے متعلق یورپ میں پیدا شدہ غلط فہمیوں کو دور کرنے کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔ آپ کے اس خطاب کے بعد نمائندگان پریس میں سے بعض نے استفسارات بھی کئے

---

**حضور اقدس ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے صدقہ کی تحریک میں ہر رکن مجلس انصار اللہ کو حصہ لینا چاہیئے**

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ

جن کے جوابات دیئے۔ اور مستفسرہ امور کی پورے طور پر وضاحت کر دی گئی۔ اس موقعہ پر ڈچ ریڈیو کے نمائندے بھی موجود تھے یہ امر ازحد خوشی کا موجب ہے کہ ڈچ ریڈیو نے پانچ مرتبہ کانفرنس کی خبر کو نشر کیا۔ بلکہ ڈچ ریڈیو نے ایک خاص پروگرام اس کانفرنس کے ضمن میں عرب ممالک کے لئے نشر کیا۔

### پبلک جلسہ

پبلک جلسہ کے ضمن میں بھی انتظامات کافی وقت پہلے شروع کر دیئے گئے تھے، حبشہ وزارت کے فرانسیسی سوفی ملنش مستشرق ڈاکٹر سرائی تاج ... نے بڑی خوشی سے قبول کئے اس جلسہ کے لئے ہفتہ کی شام کا وقت مقرر تھا مگر اتفاق ایسا ہوا کہ جب جلسہ کا وقت ہونے لگا تو موسم انتہائی خراب ہو گیا اور اتنے زور سے بارش شروع ہو گئی کہ ہم نے خیال کیا کہ جلسہ شاید نہ ہو سکے، بجلی کی چمک۔ بادلوں کی گرج اور اس کے ساتھ ہوا کا تندر۔ مگر آفرین ہے ان آنے والوں پر جو ایک ایک کر کے آتے گئے۔ اور میٹنگ ہال میں ایک رونق سی نظر آنے لگی۔ صدر جلسہ کے فون آ رہے تھے کہ وہ آنے کے لئے کوشاں ہیں جونہی انہیں کوئی سواری مل گئی تو وہ آ جائیں گے۔ مگر اس خیال سے کہ جلسہ کو دیر نہ ہو جائے جلسہ شروع کروا دیا گیا۔ جلسہ کی ابتداء برادرم مکرم سید میر مسعود احمد صاحب فاضل کی تلاوت سے ہوئی جس کے بعد خاکسار نے مختصر چند ایک تعارفی کلمات کہے اور پھر تقاریر کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

اس جلسہ میں ایک خاص تقریر ہمارے بھائی عبدالسلام صاحب میڈسن کی تھی جس میں انہوں نے بتایا کہ انہوں نے چرچ کو خیر باد کیوں کہا۔ اور اس کے بعد پھر اسلام کے دامن سے کیوں وابستہ ہو گئے۔

آپ کی تقریر کو احباب نے توجہ سے سنا برادرم میڈسن ایک پادری کے لڑکے ہیں اور خدا کے فضل سے اچھی قابلیت کے مالک ہیں عیسائیت کے علاوہ آپ نے اسلامی لٹریچر کا بھی گہرا اور وسیع طور پر مطالعہ کیا۔ ان کے والد کی طبعی خواہش تھی کہ یہ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پادری بنیں لیکن انہیں اپنی تسکین کا سامان اسلام کے دامن سے وابستگی میں نظر آیا۔

آپ کی تقریر کے علاوہ اس موقعہ پر برادرم چوہدری عبداللطیف صاحب برادرم چوہدری کرامت اللہ صاحب ظفر اور برادرم بشیر احمد صاحب رفیق نے بھی تقاریر کیں۔ جو بڑی دلچسپی کے ساتھ سنی گئیں۔

آخر پر ہماری ڈچ بہن ناصرہ زمرمان نے تصوف کے رنگ میں رنگین بعض اسلامی احکامات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

یہ جلسہ سوا آٹھ بجے شروع ہوا تھا ۹ بجے کے قریب ہمارے صدر جلسہ بھی تشریف لے آئے۔ چنانچہ کارروائی کا بقیہ حصہ ان کی صدارت میں عمل میں آیا۔

صدر صاحب موصوف اسلام کے بارے میں بڑی محبت اور عقیدت کے جذبات رکھتے ہیں اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے بھی بہت معترف ہیں چنانچہ انہوں نے دوران جلسہ میں متعدد مواقع پر اپنے محبت بھرے خیالات کا اظہار کیا۔ اور بڑی جرأت کے ساتھ جماعت کی اسلامی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

کانفرنس کی رپورٹ تشنہ تکمیل رہے گی اگر میں اس موقعہ پر ان بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے اخلاص کے جذبات کے ساتھ اس موقعہ پر تعاون کیا اور اسلامی اخوت کا ثبوت دیا

مبلغین کرام کا قیام گو منفرق جگہ پر تھا مگر ان کے کھانے کا اہتمام مسجد میں ہی تھا جو میری اہلیہ کے سپرد تھا کام خاصہ تھا مگر جماعت کے احباب اور خواتین کے تعاون سے یہ مراحل بفضل تعالیٰ بخوبی انجام پا گئے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کانفرنس کو ہمارے مشن کے لئے اور یورپ کے سارے مشنوں کے لئے تبلیغ اسلام کا بہتر پیش خیمہ بنائے۔ اور اس راہ میں جو مشکلات ہیں انہیں اپنے فضل سے دور فرمائے آمین

## ولادت

عزیزی ہارون الرشید ڈسٹرکٹ مینجر اورل سپلائی کارپوریشن لائل پور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام رضوان الرشید رکھا گیا ہے۔

احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ سلسلہ احمدیہ اور اپنے خاندان کے لئے ہر طرح مبارک کرے اور باصحت لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(رشید احمد۔ ارشد مبلغ عمومی ربانی وقت صدر انجمن احمدیہ)

انتظامی امور اور ترسیل زر کے متعلق
مینجر روزنامہ الفضل ربوہ سے
خط و کتابت کیا کریں

# حصہ آمد کے بقایادار موصی اصحاب اور مقامی مجالس عاملہ توجہ فرمائیں

باوجود اس کے کہ مجلس کارپرداز نے اپنے فیصلہ ۲۶۵ مورخہ ۶۴/۴/۱۴ میں یہ قاعدہ بنا دیا ہے کہ

"بقایاداران حصہ آمد (زائد از چھ ماہ) کو بقایوں کی ادائیگی کی مہلت لینے کے لئے درخواستیں مقامی مجلس عاملہ کے توسط سے اور اس کی سفارش کے ساتھ مجلس کارپرداز میں پیش کرنی چاہئیں تا کہ مقامی سیکرٹری مال مجلس عاملہ کی سفارش کے مطابق بقایوں کی وصولی کر سکے۔"

اور باوجود اس کے کہ اس قاعدہ کی اشاعت اخبار الفضل مجریہ ۸ رمئی، ۷ رمئی اور ۱۳ راگست ۶۴ء میں تین مرتبہ ہو چکی ہے پھر بھی حصہ آمد کے بعض بقایادار موصی احباب اپنے بقایوں کی ادائیگی کے لئے اقساط تجویز کر کے منظوری کے لئے براہ راست دفتر بہشتی مقبرہ میں درخواستیں بھجوا دیتے ہیں جو غلط طریق ہے اور قاعدہ کی خلاف ورزی ہے اور اس سے معاملات کے تصفیہ کرنے میں خواہ مخواہ غیر مناسب تاخیر اور طوالت پیدا ہوتی ہے۔

لہٰذا ایک مرتبہ پھر بذریعہ اعلان ہذا تاکید کی جاتی ہے کہ:-

۱۔ حصہ آمد کے بقایوں کی ادائیگی کے لئے اقساط تجویز کر کے درخواستیں مقامی مجلس عاملہ میں پیش کی جائیں۔

۲۔ اقساط ایسی معقول ہوں کہ بقایا زیادہ سے زیادہ تین سال میں ختم ہو جائے۔

۳۔ درخواست میں یہ بھی اقرار ہونا چاہیئے کہ اقساط مجوزہ کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی باقاعدہ ادا ہوتا رہے گا۔

بعض مقامی مجالس عاملہ ایسی درخواستوں پر سفارشات کرتے وقت بڑی فراخ حوصلگی اور دریا دلی کا ثبوت دیتی ہیں وہ یہ دیکھتی ہی نہیں کہ

۱۔ آیا اقساط مجوزہ سے بقائے کی رقم تین سال میں ادا ہو جاتی ہے یا نہیں۔

۲۔ درخواست میں مجوزہ قسط کے ساتھ ماہوار حصہ آمد کی ادائیگی کا اقرار ہے یا نہیں۔

اور سفارش کر دیتی ہیں۔ خواہ مجوزہ اقساط اور سفارش کی رو سے بقائے کی رقم تین سال کی بجائے پانچ سات یا دس سال میں ادا ہو۔ اور خواہ درخواست میں آئندہ ماہوار حصہ آمد کی باقاعدہ ادائیگی کا اقرار بھی نہ ہو۔ پھر بھی قاعدہ مندرجہ بالا کی روح کی خلاف ورزی ہے اور وصیت جیسے مقدس عہد کے ساتھ کھیل ہے۔

نوٹ:- ہر اس درخواست پر جو مندرجہ بالا قواعد کے مطابق نہ ہو گی۔ مجلس کارپرداز غور کرنے سے قاصر ہو گی۔ جس کی ذمہ داری خود درخواست کنندہ اور اس سے زیادہ مقامی مجلس عاملہ پر ہو گی۔

اگر کوئی دوست سمجھتے ہیں کہ وہ تین سال میں اپنا بقایا ادا نہیں کر سکتے تو ان کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے کہ وہ خود درخواست کر کے اپنی وصیت کو منسوخ کرا لیں اور چندہ عام ادا کرتے رہیں اور پھر جب اللہ تعالیٰ توفیق دے حصہ آمد کا بقایا ادا کر کے وصیت بحال کرا لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

[redacted]

## لیڈر (بقیہ صـ ۴)

پیشگوئیوں میں دی گئی ہے۔ مگر منکرین زمانہ اور خود ساختہ مصلحین اس اعلان کو حسب معمول اپنے لئے خطرۂ عظیم سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ سب اس آوازۂ حق کو دبانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مولوی محمد حسین بٹالوی سے لے کر مودودی اور المنبر کے ایڈیٹر تک ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ اس خدائی آواز کو دبا دیا جائے اور اتنا شور ڈالا جائے کہ کوئی اس کو نہ سن سکے مگر یہ آسمانی بیج زمین میں بویا جا چکا ہے۔ اگ پڑا ہے اور پودا روز بروز نشوونما پا رہا ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ نے اسلام کا پرچم تمام دنیا کے کناروں پر لہرا دیا ہے۔ اور اس تناور درخت کی شاخیں تمام دیسوں میں پھیلتی چلی جا رہی ہیں۔

## درخواست دعا

خاکسار اعصابی مریض ہے احباب جماعت سے جلد از جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔

(سردار محمد کاتب محلہ دار الیمن ربوہ)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک اہم رؤیا

## حضور کی صحت کے لئے الہامی تحریک دُعا

مکرم چوہدری جمال الدین احمد صاحب قادیانی واقفِ زندگی حال مقیم چیچہ وطنی ضلع منٹگمری

اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قوتِ قدسی کے طفیل حضرت مسیح موعود و مہدیٔ آخر الزمان علیہ السلام نے ہمارے سامنے اللہ تبارک و تعالیٰ کی تائید و نصرت کے لاکھوں نشان پیش فرمائے۔ جو بڑی شان و شوکت کے ساتھ پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ ان میں سے ایک عظیم الشان آسمانی بشارت جس کے لفظ لفظ کو ہم نصف صدی سے زائد عرصہ سے ہر اعتبار سے اپنی آنکھوں کے سامنے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ یہ ہے کہ حضرت مسیح پاک نے ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کو سبز اشتہار کو ذریعہ ایک عظیم الشان بشارت دنیا کے سامنے پیش فرمائی اسکے چند فقرات یہ ہیں۔

"وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ ...... مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ قومیں اُس سے برکت پائیں گی ......"

پیشگوئی کے مندرجہ بالا الفاظ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں پورے ہو رہے ہیں اور حضور کے تعلق بالشد پر دلالت کر رہے ہیں۔

۱۹۱۴ء کے اوائل سے جبکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیرِ خاص اور مشیت کے ماتحت خلافتِ حقہ کا بوجھ حضور کے کندھوں پر آن پڑا۔ جماعت اندرونی پریشانی اور بیرونی خطرات سے دوچار تھی۔ مخالف اپنی سازشوں اور کوششوں کے زُعم پر ملا کہہ رہے تھے کہ اب یہ سلسلہ ختم ہونے والا ہے۔ مصائب و طوفان۔ ظلم و شدائد۔ خطرات و ظلمات آندھی کی طرح اُٹھے اور بگولے کی طرح غائب ہوگئے۔ اس مردِ مجاہد کی اللہ تعالیٰ نے تائید اور نصرت فرمائی۔ برکت پر برکت نازل فرمائی۔ ہر آن خدا کا سایہ آپ کے سر پر رہا اور سب حوادث خس و خاشاک کی طرح اڑ گئے۔ پھر تقسیم ملک کا مہیب دَور بھی گزر گیا اور جماعت شب و روز ترقی کرتی چلی گئی۔

حضور کے کشوف و الہامات اور رویائے صالحہ ہم سب نے بچشم خود مشاہدہ کئے۔ جس کے نتیجہ میں قربِ الٰہی کے دروازے ہم پر وا ہوگئے۔ ہزاروں لاکھوں انسانوں کے دلوں سے شرک نکل کر خالص توحید اور خدائی عظمت راسخ ہوگئی۔ اب ایک عرصہ سے وہ مقدس وجود بشری تقاضوں اور مشیتِ ایزدی کے ماتحت علیل ہے۔

آج ہمیں حضور کی پہلے کی طرح تندرست۔ بابرکت اور ہمہ وقتی قیادت کی شدید خواہش ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور بڑی ہی عاجزی کے ساتھ گریہ و زاری کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں حضور کو یورپ میں قیام کے دَوران ایک رؤیا ہوا تھا۔ جو حضور نے ایک خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔ وہ حضور کے الفاظ میں پیشِ خدمت ہے۔ فرمایا ......

"میں یورپ میں تھا تو زیورچ میں مَیں نے خواب دیکھا کہ ایک اونچی سی جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہماری ساری جماعت کھڑی ہے۔ اور اُس سے رو رو کر دعائیں کر رہی ہے۔ اور میری طرف اشارہ کرکے کہتی ہے کہ ..... خدایا! اس شخص نے تجھے ہمارے اتنا قریب کر دیا تھا کہ ہم یوں محسوس کرتے تھے کہ تو آسمان سے اتر کر ہمارے پاس آگیا ہے۔ پھر یہ شخص ہمیں قرآنِ کریم سناتا اور اس طرح سناتا کہ ہمیں یوں محسوس ہوتا کہ تیری وحی جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے۔ وہ آج ہمارے سامنے نازل ہو رہی ہے۔ پھر یہ شخص ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں سناتا اور ہمیں یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اپنی زبان سے ہمیں وہ باتیں سنا رہے ہیں۔ لیکن اے خدا! ہمارے ابھی تعلقات تیرے ساتھ پختہ نہیں ہوئے۔ اگر یہ شخص مر گیا تو ہم بالکل بے سہارا ہو کر رہ جائیں گے۔ اور ہمارا براہِ راست تجھ سے تعلق پیدا نہیں ہوگا۔ اس لئے اے خدا! ابھی ضرورت ہے کہ اس شخص کو دنیا میں زندہ رکھا جائے تا ہمیں یہ تیرے ساتھ وابستہ رکھے اور تیری باتیں ہمیں سناتا رہے اور ہمیں یوں معلوم ہو کہ وہ باتیں تو خود ہمیں سنا رہا ہے ......

چونکہ مجھے رؤیا میں بتایا گیا ہے کہ میری صحت کا دارومدار دوستوں کی دعاؤں پر ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ معاملہ دواؤں سے نہیں بلکہ دعاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو تحریک کرتا ہوں کہ وہ میری صحت کے لئے دُعا کریں..... پس تم اس نقطہ پر غور کرو جو میں نے بیان کیا ہے اور اسکے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو۔"

حضور کے رؤیا کے مندرجہ بالا الفاظ اور پیشگوئی مصلح موعود کے انکشاف کے سلسلے میں ۱۹۴۴ء والی حضور کی رؤیا (جس میں حضور بتوں کی پرستش سے روک کر لوگوں کو توحید کی طرف بلا رہے ہیں) اور پیشگوئی "مصلح موعود" کے الفاظ جو حضور کے اللہ تعالیٰ سے تعلق پر مبنی ہیں آپس میں بہت اہم اور گہرا تعلق رکھتے ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی زندگی کا بنیادی مقصد یہی رہا ہے اور ہے۔ کہ حضور کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی جملہ صفات کا اظہارِ عام ہو جائے۔ قربِ الٰہی کے دروازے کھل جائیں۔ اور نیک فطرت لوگ ہر قسم کے شرک سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرلیں۔ كَأَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ کا یہی مفہوم عملی رنگ میں دنیا پر واضح ہو رہا ہے...... مگر یورپ والی حضور کی رؤیا جماعت کے تمام افراد کو اس طرف توجہ دلاتی ہے۔ کہ حضور کی صحتیابی کے لئے حضور کے رؤیا والے الفاظ۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے اس مبارک وجود کو خود خبر دی ہے۔ بار بار دہرائے جائیں اور اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانات کا تذکرہ کرتے ہوئے۔ تحدیث بالنعمت کے طور پر اس کی رحمتوں اور فضلوں کو یاد کر کے دعائیں کی جائیں۔

حضور کی صحت یابی کی دعاؤں میں یہی الہامی طریق اختیار کیا جائے جو خود اللہ تعالیٰ نے معین الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ حضور کے ذریعہ قرآن کریم کا جو مخفی اور لامحدود خزانہ تفسیر کی صورت میں معرضِ وجود میں آ رہا ہے۔ وہ ابھی تشنۂ تکمیل ہے۔ چند روز ہوئے خاکسار نے بھی رؤیا میں دیکھا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بستر پر لیٹے ہوئے ہیں اور طبیعت خراب ہے۔ اس وقت حضور کی زبانِ مبارک سے یہ فقرہ جاری ہوا۔

"ایک تفسیر کا کام رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ مکمل کرا دے"۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی گزشتہ پچاس سالہ محنتِ شاقہ کی قدر کرتے ہوئے اگر ہم اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ اور خدا تعالیٰ کے قرب کی تڑپ پیدا کر کے اپنے اندر خود انقلاب پیدا کریں۔ تو ہماری اس قدر شناسی اور عملی شکریہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم انشاء اللہ ضرور نازل ہوگا۔ اور یہی صورت ہماری فریادوں میں اثر ڈالنے والی اور عرشِ الٰہی سے رحم کو کھینچ کر لانے والی ہوگی۔ اسی کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے حضور نے عالمِ جوانی میں یہ فرمایا تھا کہ ؎

تم راتیں کاٹو جاگ کے یادِ حبیب میں
پھر اُس کی میٹھی میٹھی صداؤں کو تم سنو!

پس آئیے ہم سب مل کر یہ الہامی طریق اختیار کریں۔ اور دن رات دعائیں کریں تا ہم پر رحم نازل ہو اور مصلح موعود کا مقدس وجود ہمارے سروں پر عرصۂ دراز تک سایہ فگن رہے۔ اور ہم اسکے زیرِ سایہ قربِ الٰہی کے مدارج حاصل کرتے چلے جائیں۔ ؎

رحمت کی طرف اپنی نگاہ کیجئے آقا!
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

واللّٰہ الموفق والمستعان

### محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کی علالت اور دُعا کی تحریک

دُعا کے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء کی بیگم صاحبہ محترمہ تاحال بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب ہومیوپیتھک علاج شروع کیا گیا ہے۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

### درخواست دُعا

میرے والد محترم (شیخ فضل قادر صاحب) گزشتہ ۲ ماہ سے بعارضہ جگر بہت بیمار ہیں حالت تاحال بہت تشویشناک ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ والد صاحب محترم کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(شیخ نور الحق محلہ دار البرکات ربوہ)

## اپنے مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کیجئے

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## احباب جماعت شہر سلطان ضلع مظفرگڑھ کی خیروعافیت

گذشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر پڑھ کر کہ دریائے چناب کا ایک بند جو شہر سلطان کا بند کہلاتا ہے ٹوٹ گیا ہے۔ احباب جماعت کو یہ فکر لاحق ہوگئی کہ اس قصبہ کے احمدی دوستوں کا کیا حال ہوگا۔ سو دفتر ہذا نے اس موقعہ پر جماعت مذکورہ کو لکھا کہ صورت حال سے جلد مطلع کریں۔ جواباً جماعت مذکورہ کے سیکرٹری صاحب مال مکرم ماسٹر رحیم بخش صاحب نے تحریر فرمایا ہے :۔

"اللہ تعالیٰ کا خاص سلوک جو وہ اپنی جماعتوں سے کرتا ہے ہمارے بھی شامل حال رہا الحمدللہ رب العلمین ہماری جماعت کے جملہ افراد کے مکانات معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ جبکہ ان کے گرد تین فٹ پانی بہتا رہا۔ اسی طرح جانی و مالی نقصان سے بچائے گئے۔ فالحمدللہ رب العلمین۔"

اللہ تعالیٰ اپنی جملہ مخلوق کو آفات و مصائب سے نجات بخشے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل)

## شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوں گے۔ جن میں بجٹ اور مفید تجاویز پر غور ہوگا۔ قائدین نوٹ کرلیں کہ تجاویز پندرہ ستمبر ۶۴ء تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے مجالس کی طرف سے آمدہ صرف اُن تجاویز پر غور کیا جائیگا۔ جو متعلقہ مجلس مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے کے بعد کثرت رائے سے منظور کی گئی ہوں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا نواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا نواں سالانہ اجتماع انشاءاللہ تعالیٰ بتاریخ ۱۱، ۱۲ و ۱۳ ستمبر ۱۹۶۴ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام مالیر نزد گراؤنڈ ہوٹل منعقد ہوگا۔ اجتماع میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی شرکت کی پوری پوری توقع ہے۔

اجتماع کے تینوں ایام کا غالب حصہ تربیتی ماحول میں گذرے گا۔ قرآن کریم کے درس اور روح پرور تقاریر اس کا اہم جزو ہیں اس لئے کراچی کے جملہ خدام اور دیگر احباب سے اس اجتماع میں شرکت کی پرزور درخواست ہے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ خصوصاً کراچی سے قریبی مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نمائندگان کو کثرت سے اجتماع میں بھجوائیں۔

باہر سے آنے والے احباب کے طعام و قیام کا انتظام مجلس کراچی کے ذمہ ہوگا۔ بزرگان سلسلہ سے اجتماع کی شاندار کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ :۔ موسم کے لحاظ سے بستر ہمراہ لائیں۔ (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

## اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

امید ہے کہ اطفال اپنے سالانہ اجتماع جو ربوہ میں ۲۳-۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے میں شامل ہونے کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے۔

۱۔ ناظمین اطفال علمی اور ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے اپنی ٹیموں کو تیار کریں۔

۲۔ اطفال اپنے ہمراہ بستر کے علاوہ کھانے کے لئے پلیٹ اور گلاس ضرور لائیں۔

۳۔ ناظمین اطفال ہر دس اطفال کے لئے ایک بالٹی بھی ضرور لائیں۔

نوٹ :۔ ناظمین یکم اکتوبر تک اطلاع دیں کہ ان کی مجالس کے اندازاً کتنے اطفال شامل ہوں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## دُعائے مغفرت

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب نمبردار چک ۲۲۶ T.D.A مورخہ ۲۳/۶/۶۴ صبح ۶ بجے بخار اور نمونیہ کے مرض سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور اپنی کامل رضا عطا فرمائے اور ان کے بچوں اور خاندان کو احمدیت کی نعمت سے نوازے۔ اللھم آمین (خاکسار عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حال محلہ اسلام آباد لیہ ضلع مظفرگڑھ)

## اطفال الاحمدیہ کراچی کا کامیاب سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ہر سال اپنا مقامی اجتماع منعقد کرتی ہے۔ جس کے ساتھ اطفال کا اجتماع بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اطفال کا ایک دن کا اجتماع علیحدہ بھی کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال اس نوعیت کا جو تھا اجتماع مورخہ ۲۶ جولائی بروز اتوار احمدیہ ہال میں منعقد کیا گیا۔ اجتماع کا پروگرام ۹ بجے صبح زیر صدارت مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب مربی اطفال مقامی شروع ہوا۔ تلاوت۔ عہد اور نظم کے بعد مربی صاحب نے دعا کرائی اور اس کے بعد پروگرام کے مطابق کارروائی شروع کی گئی۔ دوران اجتماع مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں اطفال نے خاصی تعداد میں حصہ لیا۔

(۱) تلاوت قرآن کریم۔ (۲) نظم خوانی۔ (۳) تقریری مقابلہ۔ (۴) حفظ قرآن کریم۔ (۵) ادعیۃ زبانی۔ (۶) الہامات زبانی۔ (۷) احادیث زبانی۔ (۸) دینی معلومات زبانی و تحریری۔ (۹) بیت بازی۔

سب سے دلچسپ مقابلہ دینی معلومات بذریعہ برقی دماغ تھا۔ برقی دماغ میں سوال و جواب اطفال کے احباب ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال اور قمر اطفال میں سے تھے۔ اس مقابلہ میں تقریباً سب اطفال نے ہی حصہ لیا۔ علمی مقابلہ جات کے علاوہ رومال پکڑنے کا مقابلہ بھی ہوا۔

نماز عصر کے بعد محترم مولانا دین محمد صاحب مربی سلسلہ نے اطفال کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماع کے اختتام سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد نے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ انعامات کی تقسیم کے بعد آپ نے اطفال کو خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ "اطفال الاحمدیہ جو اس تنظیم کا نام رکھا گیا ہے۔ وہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک خاص مقصد کے تحت پیدا فرمایا ہے۔ اور کوئی جماعت اس کی برابری نہیں کرسکتی۔ حضرت مسیح موعودؑ کو ایک دعا الہام کی گئی۔ کہ اے خدا اگر یہ جماعت تباہ اور خراب ہوگئی۔ تو پھر تیرا کوئی نام لینے والا بھی نہیں ہوگا۔ پس اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کتنا عظیم الشان کام ہے جو ہماری جماعت کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ پس جو کام ہماری جماعت کا ہے وہی اس جماعت کے بچوں کا ہے۔ اور احمدی بچوں کو یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ دوسرے معمولی بچوں کی طرح نہیں ہیں اور کوئی معمولی بچے نہیں ہیں بلکہ ہمارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا کام لگایا گیا ہے کہ ہم ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کریں گے۔ بڑے آدمیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ وہ بچپن ہی سے بڑے بننے کی آرزو رکھتے تھے۔ اور اس کے لئے کوشش بھی کرتے تھے۔

آنحضرت صلعم نے جب مکہ کے لوگوں سے کہا کہ تم میں سے کون ہے۔ جو میرا ساتھ دیتا ہے تو اس پوری جماعت میں سے صرف ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے یعنی حضرت علی علیہ السلام۔ آپ کی عمر اس وقت دس گیارہ برس کی ہی تھی۔ پھر بعد میں آپ نے پوری زندگی اس ہی کام کی انجام دہی میں صرف کردی۔ پس احمدی بچوں کو بھی اسی بات کو اپنا شعار بنانا چاہیئے۔

آخر میں مولانا صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ اور یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اجتماع میں اطفال کی حاضری ۲۱۳ تھی۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

## مجالس خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن کا چوتھا ڈویژنل اجتماع

## اور مردان و پشاور کی تربیتی کلاسیں

امسال بفضلہ تعالیٰ مجالس خدام الاحمدیہ پشاور ڈویژن کا چوتھا سالانہ اجتماع اور مردان کی تربیتی کلاس مورخہ ۲۷ تا ۳۰ اگست بمقام مسجد احمدیہ بکٹ گنج مردان میں انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ اس اجتماع میں دیگر علماء سلسلہ کی شرکت کے علاوہ مکرم جناب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ازراہ نوازش دو روز ۲۹-۳۰ اگست کو شمولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ قریبی مجالس کو بالخصوص اس زرین موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ دیگر تمام پاکستان کی مجالس کو بھی شرکت کی دعوت ہے۔ طعام و قیام کا انتظام مجلس کی طرف سے ہوگا۔

اسی طرح پشاور میں بھی سالانہ اجتماع ۳۱ اگست اور یکم ستمبر کو ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں بھی مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے شمولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ قریبی مجالس کو اس اجتماع میں شرکت کی دعوت ہے۔

(حافظ محمد اعظم خان نسیم قائمقام قائد علاقائی پشاور و ڈی۔ آئی۔ خان ڈویژن)

## درخواستِ دُعا

ملک محمد احمد صاحب اکونٹنٹ وکالت تبشیر تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ چند روز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(محمد اسلم شاد وکالت تبشیر ربوہ)

# تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۱۹/۶/۶۴ تا ۲۸/۶/۶۴

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

---

۴۶۱ دکانداران غلہ منڈی ربوہ بذریعہ مکرم نور حسین دین صاحب ۳۷ — ۲۰ روپے
۴۶۲ مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ .. — ۱۰ ״
۴۶۳ ״ جناب عبد المجید صاحب سنت نگر لاہور .. — ۲۰ ״
۴۶۴ احباب جماعت احمدیہ دار الرحمت شرقی ربوہ بذریعہ مکرم چوہدری عبد الستار صاحب .. — ۲۵ ״
۴۶۵ دکانداران غلہ منڈی ربوہ بذریعہ مکرم صادق احمد صاحب ضیغم ۴۳ — ۱۰ ״
۴۶۶ احباب جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم قریشی سمیع اللہ صاحب ۳۰ — ۱۵ ״
۴۶۷ ״ ״ دھرم پورہ لاہور بذریعہ مکرم شیخ عبد الشکور صاحب ۱۲ — ۱۴ ״
۴۶۸ ملک محمد نواز صاحب کوٹلی افغاں ضلع گجرات .. — ۱۰۰ ״
۴۶۹ احباب جماعت لوکوٹ چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ بذریعہ چوہدری برکت علی صاحب ۷۵ — ۲۵ ״
۴۷۰ مکرم چوہدری احمد علی صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ .. — ۵۰ ״
۴۷۱ ״ صوفی محمد شریف صاحب ״ ״ .. — ۲۵ ״
۴۷۲ احباب جماعت احمدیہ علی پور ضلع ملتان بذریعہ مکرم ڈاکٹر محمد خان صاحب .. — ۲۷ ״
۴۷۳ محترمہ بشریٰ تاثیر صاحبہ ۱۲/۱۳ یوسف منشن کراچی .. — ۵۰ ״
۴۷۴ مکرم چوہدری غلام اللہ صاحب چک ۳۴ ج ضلع سرگودھا .. — ۳۵ ״
۴۷۵ محترمہ والدہ صاحبہ عبد الحی صاحب جہلم .. — ۵۰ ״
۴۷۶ مکرم شیخ عبد العزیز صاحب گجرات .. — ۱۰ ״
۴۷۷ محترمہ بشریٰ الحیٰ صاحبہ ״ .. — ۱۰ ״
۴۷۸ ملک شیخ محمد خان صاحب منٹگمری منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ .. — ۱۵۰ ״
۴۷۹ مستری نور محمد صاحب فسیکٹری ایریا ربوہ .. — ۱۰ ״
۴۸۰ لجنہ اماء اللہ ڈنڈا پور کھر دسیاں ضلع سیالکوٹ بذریعہ محمد رفیق صاحب ۷۵ — ۲۳ ״

(وکیل المال اول تحریک جدید)

# اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہنے والی طلبا اور طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن طلبا اور طالبات کو امتحانات میں کامیاب فرمایا ہے انہوں نے سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں بطور شکرانہ چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون تحریک جدید کو ادا کیا ہے ان کے اسماء مع ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ دینی اور دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے دیگر طلبا اور طالبات بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

---

۸۱ - عزیزہ قدسیہ رحمٰن صاحبہ بی اے۔ کیمل پور .. — ۱۰ روپے
۸۲ - عزیز رشید احمد صاحب زیدی بی اے کیمل پور .. — ۵ ״
۸۳ - عزیز وسیم احمد صاحب شاہدرہ .. — ۵ ״
۸۴ - عزیز ناصر احمد صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ .. — ۲ ״
۸۵ - عزیز مسعود احمد صاحب ״ ״ ״ .. — ۲ ״
۸۶ ״ خوشی محمد صاحب ״ ״ ״ .. — ۲ ״
۸۷ ״ خواجہ خورشید احمد صاحب ابن مکرم خواجہ حمید احمد صاحب سیمنٹ بلڈنگ لاہور .. — ۵ ״
۸۸ ״ طاہر احمد صاحب اختر ابن مکرم قریشی محمد اسحاق صاحب چٹاگانگ (ایم بی بی ایس پاس کرنے کی خوشی میں) .. — ۵۰ ״
۸۹ ״ محمد احمد صاحب گول بازار ربوہ .. — ۱ ״

(وکیل المال اول تحریک جدید)


# ٹنڈر نوٹس

منظور شدہ ٹھیکیداران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے جنہوں نے سال رواں کی فیس جمع کی ہو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ ٹنڈر مطلوب ہیں جو کہ ۳۱ اگست ۱۹۶۴ء بوقت ۱۱ بجے تک وصول کئے جائیں گے اور اسی دن ٹھیکیداران یا نمائندگان کے سامنے کھولے جائیں گے ٹنڈر فارم بقیمت -/۲ روپے پانچ روپے (جو واپس نہ ہوگی) دفتر سے دیا جائے گا۔ ٹنڈر سر بمہر لفافہ میں بند ہوں کاموں کی تفصیل اور شرائط دفتر میں کسی روز دوران اوقات کار دیکھی جا سکتی ہیں زر ضمانت جو ہر کام کے لئے علیحدہ علیحدہ نیچے دی گئی ہیں رسید خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال کی شکل میں ہر کام کے لئے داخل کرنا ہوگی۔ ورنہ ٹنڈر نہیں لئے جائیں گے۔ مشروط اور ٹیلیگرافک ٹنڈر منظور نہیں کیا جائے گا۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ کوئی بھی یا تمام ٹنڈر بغیر کسی وجہ کے رد کر دے۔ انیشیئں ٹھیکیداروں کو خود فراہم کرنی ہوں گی۔

| نمبر شمار | نام کام | تخمینہ کام | زر ضمانت | میعاد کام |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ربوہ ضلع جھنگ میں کام تعمیر ٹنکی ۳۰,۰۰۰ گیلن مطابق ہیلتھ سٹینڈرڈ ڈیزائن | روپے -/۴۰,۰۰۰ | روپے -/۱۲۰۰ | ۱۰ مہینے |
| ۲ | کام ٹیوب ویل بورنگ وسپلائی کرنے ولگانے پائپ اور سٹرینر مکمل (ربوہ ضلع جھنگ) | روپے -/۱۸,۰۰۰ | روپے -/۳۶۰ | ۲ مہینے |

ایگزیکٹو انجینئر فرسٹ پبلک ہیلتھ ڈویژن لائل پور


العفضل کے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)


# عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں

عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے۔

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

★ سٹار ٹمبر سٹور ۱۰ فیروز پور روڈ لاہور ★ لائل پور ٹمبر سٹور۔ راجاہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۹

# گوجرانوالہ کے احباب

مکرم بشیر احمد صاحب صحرائی نیوز ایجنٹ ریل بازار گوجرانوالہ ٹاؤن سے حاصل کریں۔ (منیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۱۹ روپے

# پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

## خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۴/۵ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ۱/۵ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے:-

اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا۔ پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اسی ضلع کے اسی پیشہ کے امیدواروں پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔

(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

## ولادت

(محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے عزیزم قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ کو مورخہ ۲۲/۸/۶۴ کی رات کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ وہ مولود کے نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرما دیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے صاحب اقبال بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

## مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کا چوتھا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ اگست تا یکم ستمبر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور چھاؤنی میں ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں شرکت کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۳۰ اگست کی رات کو تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کی پشاور سے واپسی ۲ ستمبر کو ہوگی۔

تمام وہ خدام جو سکولوں اور کالجوں میں چھٹیوں کی بناء پر پشاور سے باہر گئے ہوئے ہیں اس اجتماع سے استفادہ کرنے کے لئے ضرور پشاور پہنچ کر اجتماع میں شمولیت اختیار کریں۔ دیگر مجالس کے خدام کو بھی شرکت کی دعوت ہے۔ قیام و طعام کا انتظام بذمہ مجلس ہوگا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور)

# مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں سالانہ اجتماع

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دسواں تربیتی سالانہ اجتماع ۳۰-۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۶۴ء کو انشاء اللہ العزیز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اراکین انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اجتماع میں شامل ہونے کی تیاری شروع فرما دیں نیز مجالس یہ نوٹ فرما لیں کہ شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانے اور آئندہ تین سال کے لئے صدارت کے لئے نام ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ہے۔ اس لئے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ صدر کے عہدہ کے لئے نام اور شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز (اگر وہ بھجوانا چاہیں) مجلس عاملہ مقامی کی منظوری کے بعد ۲۰ ستمبر سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

## مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے لئے ضروری اطلاع

حسب ذیل پروگرام کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا دورہ فرمائیں گے۔ نگران صاحبان۔ قائدین۔ دیگر تمام خدام سے التماس ہے کہ پروگرام کے مطابق سب دوستوں کو اکٹھا کرنے کا بندوبست فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱- | ۲۵-۸-۶۴ | بروز منگل | بوقت نماز مغرب | گنج مغلپورہ |
| ۲- | ۲۶-۸-۶۴ | بروز بدھ | " | شاہدرہ |
| ۳- | ۱-۹-۶۴ | بروز منگل | " | باٹا پور |
| ۴- | ۲-۹-۶۴ | بروز بدھ | " | ہانڈو گوجر |
| ۵- | ۸-۹-۶۴ | بروز منگل | " | للیانی |
| ۶- | ۹-۹-۶۴ | بروز بدھ | " | قصور |

نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

## مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں!

مجلس انصار اللہ میں داخلہ کے متعلق سیدنا امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک قاعدہ منظور فرمایا ہوا ہے کہ وہ خدام جو سال کے دوران کسی تاریخ کو چالیس سال کی عمر کو پہنچ جائیں وہ اگلے سال اکٹھے یکم جنوری کو مجلس انصار اللہ کی تنظیم میں شامل ہوں گے مثلاً ایک دوست فرضی جون یا اکتوبر ۱۹۶۴ء کو چالیس سال کے ہو جاتے ہیں تو وہ یکم جنوری ۱۹۶۵ء کو انصار اللہ میں شامل ہوں گے۔ اس سے پہلے نہیں۔ مجالس انصار اللہ اس قاعدے کو نوٹ فرما لیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

## محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کا ڈاک کا پتہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ان دنوں کوئٹہ میں قیام فرما ہیں۔ ۱۶ ستمبر تک آپ کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہوگا:-

معرفت محترم شیخ کریم بخش صاحب اینڈ سنز قندھاری بازار کوئٹہ

## معذرت

مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۶۴ء کے پرچے کا بنڈل لاہور وقت پر نہیں جا سکا۔ جس کے لئے خاکسار جملہ احباب لاہور سے معذرت خواہ ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

## درخواست دعا

برادرم گل ریز نیاز صاحب ابن حکیم نیاز احمد صاحب کراچی نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ایس سی (کیمسٹری) کا امتحان فرسٹ کلاس میں پاس کیا ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے اور بیش از بیش ترقیات عطا فرمائے۔

(شاہد احمد قریشی۔ ایم ایس سی۔ ربوہ)